لا اله الا الله محمد رسول الله

مَا كَانَ مُحَمَّد" اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِجَالِكُمْ وَ لَكِنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ اَلنَّبِيّين (سورة الاحزاب - ۴۰) ترجمہ۔ محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔

قَالَ رَسُولُ اللّٰه اَنَا خَاتَمُ النَّبينَ لا نَبِّی بَعدیْ (ترمزی جلد ۲، ابواب الفتن، باب مأ ء لا تقوم السا عته حتی یخرج) ترجمہ۔ رسول اللہ نے فرمایا 'میں نبیوں کا خاتم میرے بعد کوئی، کسی بھی قسم کا نبی نہیں'

بُلِٹن ستمبر ۱۹۹۸ء

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور (یو کے شاخ)

دارالسلام، ۱۵ سٹینلے ایونیو، ویمبلے، یو کے، ایچ اے ۰-۹ جے کیو

فون نمبر 0181 903 2689 / 0181 900 2348

ستمبر میٹنگ

اسلام علیکم۔

آپ سے درخواست ہے کہ جماعت کی ہر میٹنگ میں خود بھی شامل ہوں اور دوسرے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی اپنے ساتھ لائیں۔

جائے وقوع:۔ دارالسلام

تاریخ:۔ ۶ ستمبر ۱۹۹۸ء

وقت:۔ ۳ بجے بعداز دوپہر

موضوع:۔ فیملی ڈے

مہربانی فرما کر یاد رکھیں کہ جماعت کی میٹنگ ہر مہینے کی پہلی اتوار کو منعقد کی جاتی ہے۔ خود تشریف لائیں اور اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو ساتھ لائیں۔ ہم سب کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ جماعت کے متعلق اُن کی غلط فہمیاں دور کرنے کا یہ بہترین طریقہ ہے۔

ختم نبوت

از حضرت مرزا غلام احمد۔ مسیح موعود، مہدی معہود، مجدد اعظم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب پر الزام لگایا جاتا ہے کہ آپ ختم نبوت پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ اِس کے جواب میں حضرت صاحب کی تحریرات اور تقاریر سے اقتسابات پیش ہیں جو واضع طور پر ثابت کرتے ہیں کہ حضرت صاحب مکمل طور پر ختم نبوت پر ایمان رکھتے تھے۔

۱) "ہمارا عقیدہ ہے کہ ہمارے رسول خیر الرسل، افضل المرسلین اور خاتم النبین ہیں اور ہر پہلے اور بعد میں آنے والے انسان سے افضل ہیں" (ترجمہ آیئنہ کمالات اسلام ۱۸۰)

۲) "اِس احقر نے ۱۸۶۴ء یا ۱۸۶۵ء عیسوی میں یعنی اس زمانہ کے قریب کہ جب یہ ضعیف اپنی عمر کے پہلے حصّہ میں ہنوز تحصیل علم میں مشغول تھا جناب خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا" (براہین احمدیہ، ۲۴۸ ، حاشیہ در حاشیہ نمبرا)

۳) "صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ آدَمَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْن" (براہین احمدیہ، حصہ چہارم، ۵۰۲)(۱)

۴) "اِسی طرح ہمارا مطاع رسول بھی ایک ہی ہے۔ نہ اُس کے بعد کوئی اور نبی ہے اور نہ آپ کا کوئی شریک ہے اور آپ خاتم النبین ہیں۔" (ترجمہ، منن الرحمان، ۲۰)

۵) "ہمیں اللہ تعالیٰ نے وہ نبی دیا جو خاتم المومنین، خاتم العارفین اور خاتم النبین ہے۔ اور اِسی طرح وہ کتاب اُس پر نازل کی جو جامع الکتاب اور خاتم الکتب ہے۔

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو خاتم النبین ہیں اور آپ

پر نبوت ختم ہوگئی۔ تو یہ نبوت اِس طرح پر ختم نہیں ہوئی جیسے کوئی گلا گھونٹ کر ختم کر دے۔ ایسا ختم قابل فخر نہیں ہوتا بلکہ رسول اللہ ﷺ پر ختم نبوت سے یہ مراد ہے کہ طبعی طور پر آپ پر کمالات نبوت ختم ہوگئے۔ یعنی وہ تمام کمالات متفرقہ جو آدمؑ سے لے کر مسیح ابن مریم کو دئے گئے تھے وہ سب کے سب آنحضرت ﷺ میں جمع کر دئے گئے۔ اور اِس طرح پر طبعاً آپ خاتم النبیین ٹھہرے۔ اور ایسا ہی وہ جمیع تعلیمات وصایا اور معارف جو مختلف کتابوں میں چلے آتے ہیں وہ قرآن شریف پر آ کر ختم ہو گئے اور قرآن شریف خاتم الکتب ٹھہرا۔

"اِس جگہ پر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ مجھ پر اور میری جماعت پر جو یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افتراء عظیم ہے۔ ہم جس قوت یقینی، معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت ﷺ کو خاتم الانبیاء مانتے ہیں اور یقین کرتے ہیں اِس کا لاکھوں حصہ بھی وہ نہیں مانتے۔ اور اُن کا ایسا ظرف ہی نہیں۔ وہ اِس حقیقت اور راز کو جو خاتم الانبیا ﷺ کی ختم نبوت میں ہے سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ اُنہوں نے صرف باپ دادا سے ایک لفظ سُنا ہوا ہے اور اُس کی حقیقت سے بے خبر ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ ختم نبوت کیا ہوتا ہے اور اُس پر ایمان لانے کا مفہوم کیا ہے۔ مگر ہم بصیرت تام سے (جس کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے) آنحضرت ﷺ کو خاتم الانبیاء یقین کرتے ہیں۔" (الحکم، ۳۱ جولائی ۱۹۰۴ء، ۳)

---

۶) "میں کھول کر کہتا ہوں کہ وہ شخص لعنتی ہے جو آنحضرت ﷺ کے سوا آپؐ کے بعد کسی اور کو نبی یقین کرتا ہے اور آپ کی ختم نبوت توڑتا ہے۔" (الحکم، ۱۰ جون ۱۹۰۵ء، ۲)

---

۷) "ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اور آنجناب کے بعد مستقل طور پر کوئی نبوت اور نہ کوئی شریعت ہے اور اگر کوئی دعویٰ کرے تو بلا شبہ وہ بے دین اور مردود ہے۔" (چشمہ معرفت، ۳۲۴، حاشیہ)

---

۸) "حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو اعلیٰ اور افضل سب نبیوں سے اور اتم اور اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں۔" (براہین احمدیہ، حصہ چہارم، حاشیہ در حاشیہ، ۴۶۸)

---

۹) "ہمارا اعتقاد جو ہم اِس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں، جس کے ساتھ ہم بہ فضل و توفیق باری تعالیٰ اِس عالم سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیّدنا و مولنا محمد مصطفیٰ ﷺ خاتم النبین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چُکا۔" (ازالہ اوہام، حصہ اول، ۱۳۷)

---

۱۰) "اللہ تعالیٰ نے ہمارے رسول اکرم ﷺ کے ذریعہ تمام نبیوں پر مہر لگا دی ہے اور وحیٔ نبوّت کو منقطع کر دیا ہے۔" (تحفہ بغداد، ۷)

---

۱۱) "ہم۔۔۔ ایمان لاتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبین ہیں۔" (حمامتہ البشریٰ، ۸۱)

---

۱۲) **"لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ پر آنحضرت ﷺ کی نسبت میرا ایمان ہے۔ میں اپنے اِس بیان کی صحت پر اِس قدر قسمیں کھاتا ہوں جس قدر خدا تعالیٰ کے پاک نام ہیں اور جس قدر قرآن کریم کے حروف ہیں اور جس قدر آنحضرت ﷺ کے خدا کے نزدیک کمالات ہیں۔۔۔ میں اللہ جلّ شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرا خدا اور رسول پر وہ یقین ہے کہ اگر اِس زمانہ کے تمام ایمانوں کو ترازو کے ایک پلّہ میں رکھا جائے اور میرا ایمان دوسرے پلّہ میں تو بفضلہ تعالیٰ یہی پلّہ بھاری ہو گا۔"** (کرامات الصادقین، ۳۵)

---

۱۳) "جناب سیّدنا و مولانا سیّد الکل و افضل الرسل حضرت خاتم النبیّن محمد مصطفیٰ کے لئے۔۔۔ ایک اعلیٰ مقام اور برتر مرتبہ ہے جو اسی ذات کامل الصفات پر ختم ہوگیا ہے۔ جس کی کیفیت کو پہنچنا بھی کسی دوسرے کا کام نہیں۔ چہ جائیکہ وہ کسی اور کو حاصل ہو سکے۔" (توضیح مرام، ۲۳)

---

۱۴) "میں۔۔۔ قرآن کریم کو خاتم الکتب اور رسول اللہ ﷺ کو خاتم الانبیاء مانتا ہوں" (الحکم، یکم اکتوبر ۱۹۰۰ء، ۲)

---

۱۵) "آنحضرت ﷺ جو سب انبیاء علیہم السلام سے افضل اور بہتر تھے۔ یہاں تک کہ آپ پر سلسلہ نبوت اللہ تعالیٰ نے ختم کر دیا یعنی تمام کمالاتِ نبوت آپ پر طبعی طور پر ختم ہوگئے" (الحکم، ۲۴ ستمبر ۱۹۰۴ء، ۴)

اگر مندرجہ بالا حوالات کے باوجود بھی ہمارے غیر از جماعت بھائیوں کو اس بات کا یقین نہیں آتا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب ختم نبوت پر ایمان رکھتے تھے اور نبی کریم ﷺ کے بعد کسی نبی کی بعثت کے قائل نہ تھے تو عرض ہے کہ ہم معاملہ خدا پر چھوڑتے ہیں۔ وہ ضرور ہمارے اور ہمارے امام کے ساتھ انصاف کرے گا۔